باجماعت نماز ادا کرنا واجب ہے یا سنت مؤکدہ

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3273

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 15 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نماز باجماعت ادا کرنا سنت موکدہ ہے یا واجب جیسا کہ تفسیرات احمدیہ وغیرہ میں اس کی صراحت ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

راجح قول یہ ہے کہ عاقِل، بالغ، آزاد، مرد جو جماعت سے نماز پڑھنے پر قادر ہو، اس پر پنجگانہ نمازوں کی جماعت واجب ہے اور بلا عذر ایک بار جماعت چھوڑنے والا گناہگار ہے اور کئی بار ترک کرنے والا فاسق و مردود الشہادہ ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”قال عامة مشایخنا انها واجبة۔۔۔تجب علی الرجال العقلاء البالغین الاحرار القادرین علی الصلوۃ بالجماعة من غیر حرج۔“ ترجمہ: جماعت سنت موکدہ ہے بلکہ اکثر مشائخ کا فرمانا ہے کہ واجب ہے اور اس کا وجوب ہر اس مرد پر ہے جو عاقل، بالغ ہو آزاد ہو اور نماز باجماعت پر بلا مشقت کے قادر ہو۔ (فتاوی عالمگیری، جلد01، صفحہ82، مطبوعہ: کوئٹہ)

علامہ ابن نجیم مصری حنفی ارشاد فرماتے ہیں: ”الجماعة سنة مؤكدة ای قویة تشبه الواجب فی القوة والراجح عند أهل المذهب الوجوب۔۔۔لا یرخص لاحد فی ترکها بغیر عذر“۔ ترجمہ: جماعت سنت موکدہ ہے یعنی ایسی تاکیدی سنت ہے جو قوت میں واجب کے مشابہ ہے اور اہل مذہب کے نزدیک راجح اس کا واجب ہونا ہے بغیر عذر کے کسی کو بھی چھوڑنے کی رخصت نہیں دی جائے گی۔ (البحر الرائق، جلد01، صفحہ365، دار الکتب الاسلامی)

بہار شریعت میں ہے "عاقِل، بالغ، حر، قادر پر جماعت واجب ہے، بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار اور مستحق سزا ہے اور کئی بار ترک کرے، تو فاسق مردود الشہادۃ اور اس کو سخت سزا دی جائے گی، اگر پڑوسیوں نے سکوت کیا تو وہ بھی گنہگار ہوئے۔" (بہار شریعت، ج1، ح3، ص582، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net